ایبسٹریکٹ (اختصاریہ)

(Abstract)

(شمارہ-۱۳)

ڈاکٹر سید کامران عباس کاظمی
اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اُردو
بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

محمد اسحاق خان
اسٹینو ٹائپسٹ (اُردو)
بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

- **علامہ اقبال اور مہاراجہ کشن پرشاد شآد کی مراسلت**

ڈاکٹر ابرار عبدالسلام

اقبال کی زندگی میں ان کے بہت سے معاصرین نے ان کے خطوط جمع کرنے شروع کر دیے تھے۔ غالب کی طرح اقبال کا بھی یہی خیال تھا کہ انہوں نے اپنے خطوط بے تکلفانہ تحریر کیے ہیں اس لیے ان کی اشاعت بہتر نہ ہوگی۔ اقبال کی زندگی میں ان کے خطوط کا کوئی مجموعہ شائع نہ ہوا۔ وفات کے بعد اقبال کے متعدد مکتوب الیہان نے اقبال کے خطوط شائع کرنے کی خواہش کی۔ اس مقالے میں مقالہ نگار نے اقبال اور مہاراجہ کے مابین ہونے والی مراسلت کا جائزہ لیا ہے۔

- **مکتوبات ڈاکٹر محمد حمید اللہ**

محمد ارشد

اس مقالے میں ممتاز عالم اور سیرت نگار ڈاکٹر محمد حمیداللہ کے غیر مطبوعہ مکاتیب کا انتخاب شامل کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب کے یہ خطوط مختلف علمی، ادبی و اسلامی موضوعات کے حامل ہیں اور ان کے مکتوب الیہان بھی زندگی کے مختلف شعبوں میں ممتاز حیثیت کے حامل ہے۔

- **انتخاب زرّیں ــــ راس مسعود (تعارف و تجزیہ)**

ڈاکٹر طیب منیر

اُردو میں تذکرہ نگاری کا فن خاصاً قدیم ہے۔ اسی طرح مختلف شعراء کی شعری تخلیقات جمع کرنے کا شوق ہر عہد کے افراد کو رہا ہے۔اس مقالے میں محقق نے سرسید احمد خان کے پوتے سر راس مسعود کے انتخاب شعری بعنوان ''انتخاب زریں'' کا محاکمہ کیا ہے اور ان کی شعر فہمی پر رائے دی ہے۔

- **مخطوطہ شناسی کے تقاضے: چند اہم مباحث**

طارق علی شہزاد

مخطوطہ شناسی کی روایت جدید محققین نے قائم کی ہے۔ اس مقالے میں مخطوطہ شناسی کے مختلف زاویوں کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ متن کی تحقیق اور اصلاح نیز زبان اور املا کے مسائل، تلفظ، تصحیح متن و دیگر مسائل کے مختلف اصول و ضوابط مقالے کا موضوع ہیں۔

- **تحقیق و تدوین میں تخریج کی اہمیت...... مسائل اور امکانات**

ڈاکٹر شبیر احمد قادری

متن میں کسی ادھوری آیتِ قرآنی، حدیث پاک کا ذکر ہو یا کسی شعر کی طرف اور بزرگوں کے اقوال کی طرف اشارہ ہو تو متعلقہ آیت یا حدیث کے مکمل مضمون یا مکمل شعر اور قول کی جانب توجہ مبذول کرانا اور اپنے مؤقف کو مدلل بنانے کا عمل تخریج کہلاتا ہے۔ اس مقالے میں مقالہ نگار نے تخریج کی اہمیت اور ضرورت پر مدلل بحث کی ہے اور تحقیق و تدوین میں تخریج کے عمل کے مختلف اصوال وضوابط بیان کیے ہیں۔

- **قرأتِ متن، اصول و مبادی**

ڈاکٹر خضر یٰسین

تدوین متن میں تدوینی محقق کو قرأت متن کے مختلف زاویوں اور اصولوں سے آگاہی ضروری ہوتی ہے۔ زیر نظر مضمون میں مقالہ نگار نے متن کی قرأت کے اصول و مبادی پر بحث کی ہے۔ مضمون کے پہلے مرحلے میں مصنف اور قاری اور پھر اصول قرأت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ دوسرے حصے میں متن فی نفسہٖ کے وجودی اصول پر بھی اہم مباحث کی نشاندہی کر دی گئی ہے۔

- **حالی کے سوانحی نظریات اور حیات سعدی**

ڈاکٹر محمد شہاب الدین

خواجہ الطاف حسین حالؔی اردو کے پہلے باقاعدہ سوانح نگار ہیں۔ انھوں نے اردو تنقید کی طرح سوانح نگاری کی بھی بنیاد قائم کی اور اپنے سوانحی نظریات کے مطابق اردو میں سوانحی کتب تصنیف کیں۔ زیرِ نظر مقالہ میں مقالہ نگار نے حالی کے سوانح نگاری کے نظریات کا محاکمہ کرتے ہوئے ''حیات سعدی'' کا سعدی کی سوانح سے متعلق دیگر ماخذات سے تقابلی مطالعہ بھی کیا ہے۔

- **علی گڑھ تحریک: درست تعبیر کا مسئلہ**

خالد محمود

علی گڑھ تحریک کے حق اور مخالفت میں ابھی تک بہت کچھ لکھا جا رہا ہے۔ اس مقالہ میں مصنف نے ان حالات اور واقعات کی نشاندہی کی ہے جو نوآبادیاتی عہد کی دین تھے اور جن میں علی گڑھ تحریک کا آغاز ہوا۔ مصنف نے علی گڑھ تحریک کی مخالفت میں دیئے گئے بعض بیانات کو استدلالی طریقے سے رد کیا ہے۔

- **اُردو میں ترقی پسند تحریک: سماجی پس منظر اور معنوی مباحث**

ڈاکٹر بلال سہیل

اردو ادب میں ترقی پسند تحریک کا حصہ ہر اعتبار سے بہت زیادہ ہے۔ اس تحریک نے مختلف فکری و موضوعاتی مباحث کو جنم دیا۔ اس مقالہ میں مقالہ نگار نے نہ صرف اس پس منظر کی وضاحت کی ہے جو ترقی پسند تحریک کی پیدائش کا سبب بنا۔ بلکہ تحریک کے مختلف فکری مباحث کا بھی احاطہ کیا ہے۔

- **کلیاتِ نظم حالی کی تدوین اور ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی**

ڈاکٹر ریحانہ کوثر

ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی کا نام تحقیق و تدوین ادب میں ممتاز اہمیت کا حامل ہے۔ اس مقالہ میں کلیات نظم حالی کی تدوین کے دوران ڈاکٹر صاحب کو پیش آنے والی مختلف مشکلات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

- **شکست طلسم رومانیت یعنی گڈبائی ٹو اختر شیرانی**

سلیم احمد

اس مضمون میں ایک طویل مکالمہ پیش کیا جارہا ہے جو شبنم صدیقی نے سلیم احمد کے ساتھ کیا ہے۔ اس کا موضوع رومانیت اور بطور خاص اختر شیرانی کی رومانیت ہے۔ اختر شیرانی کے مختلف شعری موضوعات اور ان کے رومانویت پسندی دونوں مکالمہ نگاروں کا خاص موضوع ہے۔

- **نذیر احمد کے ناولوں کے منحرف کردار: ایک جائزہ**

ڈاکٹر ارشاد بیگم

ناول زندگی کا ترجمان ہوتا ہے اور ایک ناول نگار کے پیش نظر زندگی کے تجربات، گردونواح کے حالات و واقعات اور سیاسی و سماجی منظر نامہ ہوتا ہے۔ اس مقالہ میں نذیر احمد کے ان کرداروں کو موضوع بنایا گیا ہے جو مروج سیاسی و سماجی رواجات سے انحراف کرتے ہیں۔ مقالہ نگار نے اس سماجی ماحول کی نشاندہی کی ہے جس میں نذیر احمد کے یہ کردار زندگی کی مروج اقدار سے بغاوت پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔

- **عبداللہ حسین کا ناول اداس نسلیں ایک تجزیہ**

احمد حسین

''اُداس نسلیں'' اُردو کے مقبول ناولوں میں سے ہے۔ عبداللہ حسین کا یہ ناول 1963ء میں منظر عام پر آیا اور ابھی تک مسلسل شائع ہو رہا ہے۔ بنیادی طور پر یہ ناول تحریکِ آزادی کے تناظر میں لکھا گیا سماجی ناول ہے جس میں اس دور کے مزدوروں اور کسانوں کی اپنی حقوق کے لیے بیداری کو بھی سیاسی بیداری کے ساتھ ساتھ ضمناً شامل کیا گیا ہے۔ مقالہ نگار نے اس ناول کے تخلیقی ماحول اور پس منظر کے تلاش کی سعی کی ہے۔

- **سقوط ڈھاکہ، نظریاتی عدم تشخص اور اُردو ناول**

ڈاکٹر سید کامران عباس کاظمی

سقوط ڈھاکہ پاکستان کی تاریخ کا سیاہ باب ہے۔ادبیات اُردو کے مختلف شعبوں میں اس سانحے کو مختلف انداز سے برتا گیا ہے۔ اُردو ناول بھی اس سانحے کی سماجی، معاشی اور سیاسی عوامل کی نشاندہی کرتا ہے۔ مقالہ نگار نے اس مقالے میں یہ وضاحت کی ہے کہ اردو ناول کا اختصاص ہے کہ اس میں اس سانحے کے رونما ہونے سے قبل نشاندہی کر دی گئی تھی۔ بعدازاں اس سانحے کی وجوہات اورعوامل بھی مختلف اوقات میں اردو ناول کا موضوع بنتے رہے ہیں۔

- **مشہور زمانہ ممنوعہ کتب: اجمالی جائزہ**

ڈاکٹر ارشد معراج

اس مقالے میں مقالہ نگار نے انسانی تاریخ میں مختلف افکار پر لگائی جانے والی پابندیوں کا اجمالی جائزہ لیا ہے۔ ان پابندیوں کا زیادہ شکار مختلف کتب رہی ہیں۔ حالانکہ ان میں بعض کتابیں ایسی بھی تھیں جو بنی نوع انسان کی تقدیر بدلنے کے کام آئیں۔ لیکن اپنے اپنے دور میں وہ ممنوع قرار دی گئیں۔مقالہ نگار نے کتابوں پر پابندی لگانے کی روایت کو آزادیٔ اظہار پر پابندی قرار دیا ہے۔

- **استعماری گٹھ جوڑ اور ''فن برائے فن'' والے ایک نقاد کی سماجی حسیت**

ڈاکٹر عزیز ابن الحسن

محمد حسن عسکری کا شمار اردو ادب کی نابغہ شخصیات میں ہوتا ہے۔ اس مقالے میں عسکری کے تنقیدی نظریات اور سماج سے ان کے تعلق پر بحث کی گئی ہے۔

- **منیر نیازی کی کالم نگاری: تحقیق و تنقید**

ڈاکٹر سمیرا اعجاز

منیر نیازی کی شہرت کا بنیادی حوالہ تو شاعری ہے جب کہ ان کی نثری تحریریں بھی اپنی معنویت کا ایک دفینہ رکھتی ہیں۔ منیر نیازی ایک ہمہ جہت شخصیت تھے جنھوں نے ہر زاویے سے ادب کو مستفید کیا۔ نثر میں افسانہ، خاکہ اور کالم؛ ان کا وسیلۂ اظہار بنے۔ منیر نیازی نے کالم لکھنے کا آغاز اپنی دل چسپی سے زیادہ ،معاشی ضرورت پوری کرنے کے تحت کیا تھا۔ مقالہ نگار نے زیرِنظر مقالہ میں منیر نیازی کے مختلف اوقات اور مختلف اخبارات میں لکھے گئے سیاسی، سماجی اور ادبی کالموں کا جائزہ لیا ہے۔

- **اردو، ارتقائے اردو اور اسمائے اردو: ایک معروف نقطہ نظر**

ڈاکٹر روش ندیم

ماہرینِ لسانیات دنیا میں بولی جانے والی زبانوں کو جغرافیائی، جینیاتی اور صرفی ونحوی گروہوں میں تقسیم کرتے ہیں۔اردو زبان کے آغاز سے متعلق مختلف نظریات موجود ہیں جیسے: پنجاب میں اردو، دکن میں اردو، شمالی ہندیا ڈلی میں اردو، گجرات میں اردو وغیرہ۔ اس مقالے میں مقالہ نگار نے مختلف ادوار میں اُردو کے بدلتے نام اور اردو زبان سے متعلق مختلف تصورات کا جائزہ لیا ہے۔

- **''مکمل ایک جھوٹ ہے'': غلام عباس کے افسانہ 'اوورکوٹ' میں شعورِ فریب**

صدف محمود

شعورِ فریب کے تصور نے کارل مارکس اور فریڈرچ اینجلز کے کام میں تشکیل پائی جس کے مطابق نچلی سطح کے افراد اپنی ذات کی نفی میں زندگی گزارنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ اس مقالے میں غلام عباس کے افسانہ ''اوورکوٹ'' میں شعورِ فریب کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ اس مطالعے سے واضح ہوتا ہے کہ نچلے طبقے کے نوجوان غیر مساوی سماجی حالات کو فطری عمل تصور کرتے ہیں اور اپنے مفاد کے خلاف زندگی گزار کر مثالی زندگی تک پہنچنے کی تگ و دو کرتے رہتے ہیں۔

- **''خس و خاشاک زمانے'' میں مابعد جدیدیاتی تکنیک**

ڈاکٹر محمد سفیر اعوان / الیاس بابر اعوان

اس مقالے میں مستنصر حسین تارڑ کے ناول ''خس و خاشاک زمانے'' پر مغرب کی مابعد جدیدیاتی تکنیک کے اثرات کا مطالعہ کیا گیا ہے۔ تارڑ نے اپنی ادبی زندگی کے دوسرے مرحلے میں ''راکھ'' اور ''خس و خاشاک زمانے'' جیسے ناول تخلیق کیے جن میں جدید ادبی ہیت کا اثر نمایاں ہے۔ ان ناولوں میں تاریخی کردار بھی ہیں اور واقعات بھی۔ تاریخ کے تانے بانے جوڑ کر ریاست کے زوال کو اس مہارت کے ساتھ بیان کیا گیا کہ مفلوک الحال قوم کی صحیح ترجمانی ہوگئی۔ ''خس و خاشاک زمانے'' میں شناخت کی کثیر الجہتی کو بھی موضوع بنایا گیا ہے۔

- **تقسیم اور مابعد نوآبادیاتی پاکستان کی تشکیل: انگریزی اور اردو میں تخلیقی نمائندگی کا مطالعہ**

ڈاکٹر منور اقبال احمد

پاکستان کی آزادی کے وقت رونما ہونے والے دل خراش واقعات کو کئی ایک مصنفین نے افسانوی رنگ میں پیش کیا۔ تاہم تقسیم کے دنوں میں ہونے والے فسادات اور اس کے بعد کی روح کو جھنجھوڑنے والی صورتِ حال کا احاطہ بیپسی سدھوا سے بہتر شاید ہی کسی نے کیا ہو۔ اس مقالے میں کچھ اردو ادب کی تخلیقات اور بیپسی سدھوا کے ناولوں، بالخصوص Ice Candy Man کا تجزیہ کر کے مقالہ نگار نے یہ واضح کرنے کی کوشش کی ہے کہ تقسیم ہند اور اس کی سیاست مابعد نوآبادیاتی پاکستان کی تشکیل پر منتج ہوئی۔

- **جدلیات کے سو سال: مکانڈو اور تاریخ کی حرکیات**

شہریار خان

مارکس نے انسانی معاشرے میں پیش رفت کو ''تاریخی مادیت'' کے تناظر میں بیان کیا ہے۔ معاشرے تضادات کے داخلی عمل، جدلیات کے ذریعے ارتقا پذیر ہوتے ہیں۔ مارکیز کے ناول ''تنہائی کے سو سال'' کے گاؤں مکانڈو کو موجود انسانی معاشرے کا ایک نمونہ مان لیا جائے تو ان نظریات کی بہتر تشریح ممکن ہے۔ یہ گاؤں آغاز میں ایک چھوٹا سا غیر سیاسی معاشرہ ہے مگر پھر مادیت پرستی کی ایک ترقی یافتہ صورت دھار لیتا ہے۔ اس مقالے میں مکانڈو کے ارتقا کا مارکس کے تصور تاریخ کی روشنی میں مطالعہ کیا گیا ہے۔